بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحالتِ روزہ ناک میں دوا ڈالنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے غلطی سے روزہ کی حالت میں ناک میں دوائی ڈال لی یعنی مجھے یہ معلوم تھا کہ میں روزہ سے ہوں لیکن یہ معلوم نہیں تھا کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس صورت میں میرے لئے کیا حکم ہوگا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں جب روزہ ہونا یاد تھا، اس کے باوجود ناک میں دوا ڈالی اگرچہ غلطی سے ڈالی ہو، تو اس صورت میں روزہ ٹوٹ گیا، اس روزہ کی قضا لازم ہوگی البتہ پوچھی گئی صورت میں کفارہ لازم نہیں آئے گا۔ لہٰذا رمضان کا مہینا گزرنے کے بعد اس روزے کی قضا کرنا آپ کے ذمہ پر لازم ہوگا۔ (بدائع الصنائع، 204/2 ملتقطاً- تنویر الابصار و در مختار، 432/3 تا 439- فتح باب العنایہ، 570/1- بہار شریعت، 987/1)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطّاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net